وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

قَصِیْدۂ طُوبٰی

فِیْ

اَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہ و أعلیٰ درجاتہ فی دار السلام

إدارۂ تصنیف و أدب
القلم ٹرسٹ، 13 ڈی ، بلاک بی، سمن آباد، لاہور
پاکستان

حقوق طبع بنام ادارہ محفوظ ہیں

قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں۔

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

❶ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔
❷ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ ❸ تین دِن اعتکاف کر کے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنّفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔ فون نمبر برائے اجازت

00923008441681 , 00923218441681
00923004101882

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد واہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا ۔ اَمَّا بَعۡدُ ! بعض احباب کے اصرار پر بعد استخارہ بندہ نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماءِ حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دوسو نام اِس عربی نظم میں جمع کیے ہیں۔ اس کا نام **المنظوم الأسنٰی فی اَسماء اللّٰہ الحُسنٰی** اور عُرف **قصیدۂ طُوبیٰ**ے رکھتا ہوں۔ قصیدۂ طُوبیٰ پہلا قصیدہ ہے جس میں اسماء اللہ بطریقۂ دعاء عربی میں منظوم ہیں۔ فالحمد للہ۔ امید کامل ہے کہ قصیدۂ طوبیٰ کے پڑھنے سے بہتوں کی دینی و دنیاوی مرادیں اسماء اللہ الحُسنیٰ کی برکت سے پوری ہوں گی۔ قارئین خود اس کا تجربہ کریں گے۔ میں نے اپنے متعلقین کو جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا تھے اس کے پڑھنے کو کہا الحمد للہ تیر بہ ہدف پایا۔ حدیث پاک ہے کہ اسماءِ حُسنیٰ پڑھنے کے بعد ہر دعا قبول اور ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ نیز ان کا پڑھنے والا اور یاد کرنے والا جنت میں جائے گا۔ تمام محدّثین اور بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اسماءِ حسنیٰ سے بڑھ کر کوئی شے قبولیتِ دعا میں مؤثّر نہیں۔

فوائد۔ اسماءِ حُسنیٰ کی برکت سے دعا مانگنا مستحسن ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جسے کوئی غم یا دُکھ پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیۡ فِیۡ یَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکۡمُكَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَاۤؤُكَ اَسۡأَلُكَ بِکُلِّ اسۡمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ کِتَابِكَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِنۡ

ے قصیدۂ طوبیٰ پہلی بار میں نے ۳ جنوری ۱۹۶۳ء کو ہفت روزہ خدام الدین لاہور میں شائع کرایا تھا۔

خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ وَ جِلَاءَ حُزْنِیْ . (بیہقی عن ابن مسعودؓ)

ف۲ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی کے ۹۹ ناموں کا جس نے اِحصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اِحصاء کے معنی میں ائمہ کے بہت سے اقوال ہیں۔ (۱) جس نے یاد کیے تو دخولِ جنت یا اعلیٰ مراتبِ جنت نصیب ہونگے (نوویؒ)۔ (۲) جس نے دعا کے وقت شمار کیے۔ (۳) جس نے اسماء حسنیٰ کا ایک ایک کلمہ بطور تبرُّک اِخلاص سے پڑھا۔ (۴) جو اُن پر احاطۂ علمی کر کے ایمان لایا۔ (۵) جس نے یاد کر کے عمل کیا۔ مثلاً اسم رزّاق کو یاد کر کے یقین کیا کہ میرا رازق اللہ تعالی ہے اور پھر رزق کے بارے میں اس کو اطمینان ہوا۔ **ف۳** اسماء حسنیٰ اکثر صفاتی ہیں۔ اُن میں اسمِ اللہ اسمِ ذات ہے۔ نیز اسم اعظم ہے۔ یہی مذہب ہے امام ابو حنیفہؒ و طحاویؒ و امام رازیؒ کا۔ امام اشعری امام المتکلمینؒ کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر اُن سے حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالی نے صرف اِس بات پر مجھے بخش دیا کہ میں لفظ "اللہ" کے اسمِ ذات ہونے کا قائل تھا۔ بعض علماء کے نزدیک اسمِ اعظم **اَللّٰھُمَّ** اور بعض کے نزدیک **قَیُّوْم** ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم کا علم کسی کو نہیں۔ **ف۴** اللہ تعالی کے نام بہت ہیں۔ اور ننانوے نام کی تخصیص حسب روایت ترمذی قبولیتِ دعا اور دخولِ جنت کے لئے ہے (نووی)۔ ننانوے نام اہل بیت سے برخلافِ روایتِ ترمذی اور طرح منقول ہیں۔ فائدہ نمبر ۱ میں ابن مسعودؓ کی روایت

سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اسماء حسنیٰ بہت ہیں۔ ابوبکر بن العربیؒ بعض محققین سے اللہ تعالیٰ کے ہزار نام نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بھی تھوڑے ہیں۔ امام رازیؒ بعض بزرگوں سے پانچ ہزار نام نقل کرتے ہیں۔ ایک ایک ہزار تو قرآن وحدیث، تورات، انجیل، زبور میں ہیں اور ایک ہزار لوحِ محفوظ میں ہیں جو بشر سے مخفی ہیں۔ اور بعض صوفیہ کرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نام بے شمار ہیں۔ **ف۵** جن اسماء کا اِذن شرع یعنی قرآن وحدیث واجماع سے ثابت نہ ہو اُن کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر عند الجمہور ناجائز اور نزد امام ابوبکر باقلانیؒ وعلّامہ آلوسیؒ ورازیؒ جائز ہے بشرطیکہ ان کے معنی درست ہوں۔ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اطلاقِ اسم ناجائز اور اطلاقِ صفت جائز ہے۔ **ف۶** جس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا ہے وہ اسم ہے جیسے یا کریم، یا اللہ، ورنہ صفت مثل یا حَیِیُّ (حیا والے) (طیبی)۔ **ف۷** اللہ تعالیٰ کے اسم کے اِذن کے لئے صرف فعل یا مصدر کا ثبوت کافی نہیں۔ اسی وجہ سے **رَامِیْ** ، **مُسْتَهْزِئ** ، **مُعَلِّم** ، **مُنَزِّل** ، **مَاکِر** اسماء حسنیٰ میں شمار نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ اِن کے افعال قرآن مجید میں ثابت ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ قصیدہ عام ومقبول اور میرے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔

طریقہ قضاءِ حاجات کے لئے جس کو پڑھنا ہو وہ باوضوء رُو بہ قبلہ ہو کر ابتداء واختتام پر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔

فقیر محمد موسیٰ روحانی بازی عفی عنہ

استاذ حدیث وتفسیر جامعہ اشرفیہ

لاہور۔ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حَمَانَا اَللّٰهُ [1] رَبُّ [2] الۡعَالَمِيۡنَا

اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے

مِنَ الۡاٰفَاتِ جُثۡمَانًا وَّ دِيۡنَا

ہمہ قسم جسمانی و دینی آفات سے

عَلِيۡمٌ [3] عَالِمٌ [4] حَكَمٌ [5] رَشِيۡدٌ [6]

اللہ ہے بڑا جاننے والا ، علم والا ، فیصلہ کنندہ ، رہ نما

مُيَسِّرُ [7] مُعۡضِلَاتِ السَّائِلِيۡنَا

آسان کرنے والا مانگنے والوں کی مشکلات کو

سَمِيۡعٌ [8] سَامِعٌ [9] هَمۡسًا هَمِيۡسًا

بسیار شنوائی والا ، سننے والا ہلکی دھیمی آواز کو

وَ قَهَّارٌ [10] وَّ قَاهِرُ [11] قَاهِرِيۡنَا

بڑے قہر والا ، زور آوروں پر غالب

مُرِیۡدٌ[12] خَافِضٌ[13] لِّلنَّاسِ طَوۡرًا

اراده کرنے والا، گاہے لوگوں کو پست و ذلیل کرنے والا

رَفِیۡعٌ[14] رَافِعُ[15] الدَّرَجَاتِ حِیۡنًا

بلند ہے، اور کبھی ان کے درجات کو بلند کرنے والا

مُقَدِّمُنَا[16] مُؤَخِّرُنَا[17] مَقَامًا

کبھی ہمارے مرتبہ کو آگے کرنے والا، اور کبھی پیچھے کرنے والا

وَسِیۡعٌ[18] وَاسِعُ[19] الۡحُکۡمِ رَزِیۡنًا

وسعت والا، عام مضبوط حکم والا

حَفِیۡظٌ[20] حَافِظُ[21] الۡمَلَکُوۡتِ عَدۡلٌ[22]

نگہبان، حفاظت کرنے والا بڑی بادشاہی کا، عدل کنندہ

تَعَالٰی[23] عَنۡ عُقُوۡلِ الۡعَاقِلِیۡنَا

بلند و برتر ہے سوچنے والوں کی عقلوں سے

هُوَ الۡمُتَکَبِّرُ[24] الۡمُعۡطِیۡ[25] کَبِیۡرٌ[26]

بڑائی والا، عطیہ دینے والا، بڑا

عَظِیۡمٌ[27] بَاعِثٌ[28] لِلۡمَیِّتِیۡنَا

عظمت والا، مُردوں کو اٹھانے والا

۲۳- تعالیٰ اقتصرنا فی هذا الفعل علی الإشارة إلی الاسم "المتعالی" اذ وزن الشعر لا یحتمله.

فَاِنَّ الْكِبْرِيَاءَ رِدَاءُ رَبِّیْ
سو بڑائی میرے ربّ کی چادر ہے

وَ مُتَّزِرٌ بِعَظْمَتِهٖ يَقِيْنًا
اور اپنی عظمت کا پردہ اوڑھے ہوئے ہیں یقیناً

لَطِيْفٌ ٢٩ ظَاهِرٌ ٣٠ صُنْعًا وَّ لٰكِنْ
مہربان ، ظاہر ہے باعتبار نشانات کے لیکن

بِكُنْهِهٖ بَاطِنٌ ٣١ عَنْ نَّاظِرِيْنَا
اُس کی ذات پوشیدہ ہے دیکھنے والوں سے

وَحِيْدٌ ٣٢ وَّاحِدٌ ٣٣ اَحَدٌ ٣٤ رَقِيْبٌ ٣٥
یکتا ، اکیلا ، ایک ، نگہبان

وَ سَتَّارٌ ٣٦ لِّذَنْبِ الْمُذْنِبِيْنَا
پردہ پوش ہے گناہ گاروں کے گناہ کے لئے

غَفُوْرٌ ٣٧ غَافِرٌ ٣٨ صَمَدٌ ٣٩ جَمِيْلٌ ٤٠
بڑا بخشنے والا ، مغفرت کرنے والا ، بے نیاز ، بہتر

وَ غَفَّارٌ ٤١ لِّمَنْ يَّسْتَغْفِرُوْنَا
بخشنے والا مغفرت مانگنے والوں کو

قَدِیْرٌ ٤٢ قَادِرٌ ٤٣ وَالٍ ٤٤ وَلِیٌّ ٤٥

طاقت وَر ، توانا ، حاکم ، دوست رکھنے والا

وَ مُقْتَدِرٌ ٤٦ بِاَخْذِ الظّٰالِمِیْنَا

قدرت والا ظالموں کی گرفت پر

رَحِیْمٌ ٤٧ حَاکِمٌ ٤٨ رَحْمٰنٌ ٤٩ بَرٌّ ٥٠

بہت مہربانی کرنے والا، حکم کرنے والا، رحم کرنے والا، نیک

جَلِیُّ ٥١ الشَّانِ لَا یُحْصٰی شُئُوْنًا

بڑی شان والا ، اُس کے افعال کا شمار ممکن نہیں

قَوِیٌّ ٥٢ غَالِبٌ ٥٣ بَاقٍ ٥٤ وَّ شَافٍ ٥٥

قوّت والا، غالب ، بقا والا اور شفا دینے والا

وَ جَبَّارٌ ٥٦ وَّ جَابِرُ ٥٧ جَابِرِیْنَا

مجبور کرنے والا ، تمام سَرکشوں پر غالب

وَ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا

سو کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالی کے

هُوَ الْمَوْجُوْدُ عِنْدَ السَّالِکِیْنَا

اصلی موجود اللہ ہی ہے سالکوں کے نزدیک

سِوَاهُ اَحۡسَبُہٗ ظِلًّا اَوۡ حَبَابًا
اللہ کے ما سوا کو سایہ یا پانی کا بُلبُلہ سمجھیے

فَیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَا
سو صرف اللہ ربّ العالمین کی ذات ہی باقی و دائم ہے

فَسُبُّوۡحٌ ۵۸ وَّ قُدُّوۡسٌ ۵۹ وَّ فَرۡدٌ ۶۰
سواللہ تعالیٰ بہت پاک ، اور مقدّس اور یکتا ہے

تَفَرَّدَ بِالۡعُلٰی وَ بِاَنۡ یَّکُوۡنَا
تنہا ہے بلندی میں اور آئندہ سدا موجود ہونے میں

سَلَامٌ ۶۱ مُّؤۡمِنٌ ۶۲ فَتَّاحُ ۶۳ وَادِیۡ
سلامتی دینے والا ، امن دینے والا ، کھولنے والا

خَزَائِنِ غَیۡبِہٖ لِلۡعَارِفِیۡنَا
اپنے غیب کے درہ کو عارفوں کے لئے

کَرِیۡمٌ ۶۴ وَّاھِبُ ۶۵ النُّعۡمٰی حَکِیۡمٌ ۶۶
سخی ، نعمتوں کا دینے والا ، حکمت والا

وَدُوۡدٌ ۶۷ وَدَّ حِزۡبَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَا
بہت محبت کرنے والا ، دوست رکھتا ہے تمام مومنوں کو

شَہِیۡدٌ ٦٨ مُّلۡھِمٌ ٦٩ وِّتۡرٌ ٧٠ مَّتِیۡنٌ ٧١
حاضر ، الہام کرنے والا ، تنہا ، قوی

وَ قَیُّوۡمٌ ٧٢ حَمِیۡدُ ٧٣ الۡحَامِدِیۡنَا
بے مثل تھامنے والا ، ستائش کرنے والوں کا ستائش کیا ہوا

مُمِیۡتٌ ٧٤ مُّبۡدِیۡءٌ ٧٥ حَیٌّ ٧٦ وَّ مُحۡیٖ ٧٧
مارنے والا، پہلے پیدا کرنے والا، زندہ، اور زندہ کرنے والا

مُفِیۡــدٌ ٧٨ وَّارِثٌ ٧٩ لِّلۡــوَارِثِیۡنَا
فائدہ پہونچانے والا ، وارث ہے تمام وارثوں کا

بَدِیۡعُ ٨٠ الۡخَلۡقِ ھَادِی ٨١ النَّاسِ طُرًّا
بے نمونے مخلوق کا پیدا کرنے والا، جملہ لوگوں کو ہدایت دینے والا

صِرَاطَ الدِّیۡنِ وَ الۡعُقۡبٰی مُبِیۡنَا
دین و آخرت کی واضح راہ کی جانب

غَنِیٌّ ٨٢ مَّانِعٌ ٨٣ مُّغۡنٍ ٨٤ مَّلِیۡکٌ ٨٥
غنی ، روکنے والا ، غنی کرنے والا ، مالک

وَ ضَارٌّ ٨٦ ص نَّافِعُ ٨٧ الۡمُسۡتَرۡشِدِیۡنَا
اور ضرر دینے والا، نفع بخشنے والا راہِ راست کے طلب گاروں کو

عَزِيْزٌ ٨٨	مَّالِكُ ٨٩	الْمُلْكِ	مُعِزٌّ ٩٠
عزت والا ،	مُلک کا مالک		، عزت دینے والا
مُذِلٌّ ٩١	اِنْ سَخِطْنَا	اَوْ	رَضِيْنَا
ذلیل کرنے والا	چاہے ہم ناخوش ہوں		یا خوش
وَ ذُوْ	فَضْلٍ ٩٢ عَظِيْمٍ	ذُوْ	جَلَالٍ ٩٣
بڑے فضل والا ،		بلندی اور	اکرام والا
وَ اِكْرَامٍ	مُّجِيْرُ ٩٤		الْمُخْطِئِيْنَا
خطا کاروں	کو	بچانے	والا
وَ مَنَّانٌ ٩٥	وَّ	حَنَّانٌ ٩٦	عَفُوٌّ ٩٧
بڑا احسان کرنے والا	،	مہربان ،	معاف کرنے والا
وَ دَيَّانٌ ٩٨	يَدِيْنُ		الْعَامِلِيْنَا
اور بڑا بدلہ دینے والا ،	عمل کرنے والوں کو جزا دے گا		
مُهَيْمِنُنَا ٩٩	وَ	خَلَّاقٌ ١٠٠	نَصِيْرٌ ١٠١
ہمارا نگہبان ،	بڑا پیدا کرنے والا ،		مددگار
وَ خَالِقُ ١٠٢	عَالَمٍ	خَلْقًا	مَّتِيْنَا
اور سارے عالَم کو مستحکم طریقہ سے پیدا کرنے والا			

مُقِيْتٌ ١٠٣ بَاسِطٌ ١٠٤ مُّحْصٍ ١٠٥ مَّجِيْدٌ ١٠٦

روزی رساں، رزق فراخ کرنے والا، شمار کرنے والا، بڑا

حَسِيْبٌ ١٠٧ مَّاجِدٌ ١٠٨ مَّجْدًا رَّكِيْنًا

حساب لینے والا ، بزرگ ہے ، محکم بزرگی والا

هُوَ الدَّهْرُ ١٠٩ الْمُقَلِّبُ ١١٠ لِلَّيَالِيْ

وہ مالک زمانہ ہے بدلنے والا راتوں کو

وَ لِلْاَيَّامِ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَا

اور دنوں کو ہمیشہ ہمیشہ

جَلِيْلٌ ١١١ سَيِّدٌ ١١٢ نُوْرٌ ١١٣ سَرِيْعٌ ١١٤

بڑا ، مالک ، نور ، سرعت والا

رَءُوْفٌ ١١٥ سِيَّمَا بِالْمُتَّقِيْنَا

شفقت والا ، خاص کر پرہیزگاروں پر

خَبِيْرٌ ١١٦ وَّاجِدٌ ١١٧ عَالٍ ١١٨ عَلِيٌّ ١١٩

خبردار ، پانے والا ، بلند ، بلندی والا

وَ قَابِضُنَا ١٢٠ فُرَادٰى اَوْ ثُبِيْنَا

ہم پر قبضہ والا خواہ ہم تنہا ہوں یا گروہ گروہ

وَ مُنْتَقِمٌ ۱۲۱ وَ جَامِعُنَا ۱۲۲ صَبُوْرٌ ۱۲۳

اور انتقام لینے والا اور ہمیں جمع کرنے والا ، صبر والا

حَيِيٌّ ۱۲۴ تَائِبٌ ۱۲۵ بِالتَّائِبِيْنَا

شرم والا ، توبہ قبول کرنے والا توبہ گاروں کے لئے

قَدِيْمٌ ۱۲۶ صَادِقٌ ۱۲۷ فِيْ كُلِّ قَوْلٍ

قدیم زمانہ والا، سچا ہے ہر قول میں

مُجِيْبٌ ۱۲۸ لِلْعُفَاةِ الْمُرْمِلِيْنَا

مانگنے والے مسکین لوگوں کو دینے والا

وَ اَوَّلُ ۱۲۹ ثُمَّ اٰخِرُ ۱۳۰ كُلِّ شَيْءٍ

سب سے پہلے ، اور ہر شے سے آخر ہے

وَ صَانِعُ ۱۳۱ خَلْقِهٖ صُنْعًا حَسِيْنَا

بنانے والا مخلوق کو خوبصورت طریقہ سے

شَكُوْرٌ ۱۳۲ شَاكِرٌ ۱۳۳ مَوْلًى ۱۳۴ وَكِيْلٌ ۱۳۵

شکر گزار ، شکر کنندہ ، مولیٰ ، کارساز

سَتِيْرٌ ۱۳۶ لَّا يُحِبُّ الْفَاضِحِيْنَا

پردہ پوش ہے ، پسند نہیں کرتا رسوا کنندوں کو

قَرِيْبٌ ١٣٧ كَاشِفُ الضُّرِّ ١٣٨ طَبِيْبٌ ١٣٩

نزدیک ، غم دور کرنے والا ، شفا دینے والا طبیب ،

مُحِيْطٌ ١٤٠ فَارِجُ الْهَمِّ ١٤١ قَرِيْنَا

احاطہ کنندہ ، مشکل کُشا ، متصل غم کے لئے

وَ فَعَّالٌ ١٤٢ وَ ذُوْطَوْلٍ ١٤٣ رَفِيْقٌ ١٤٤

بسیار کرنے والا ، قوت والا رفیق ،

لَنَا اَعْلٰى وَ خَيْرُ الْخَالِقِيْنَا

اعلٰی ہمارا ، اور ہمہ بنانے والوں میں سے بہتر ہے

مُدَبِّرُنَا ١٤٥ وَ فَاطِرُنَا ١٤٦ كَفِيْلٌ ١٤٧

ہمارا انتظام کرنے والا ، ہمارا پیدا کرنے والا ، ضامن

وَ فَالِقُ ١٤٨ حَبَّةٍ اُضْحَتْ دَفِيْنَا

اور اُگانے والا اُس دانہ کا کہ دفن ہو زمین میں

وَ ذُوْعَرْشٍ ١٤٩ وَفِيٌّ ١٥٠ ذُوانْتِقَامٍ ١٥١

اور عرش والا ، عہد پورا کرنے والا ، بدلہ لینے والا

مُغِيْثٌ ١٥٢ طَالِبٌ ١٥٣ حَقًّا بِلِيْنَا

مددگار ، طلب کنندہ حق کا جس کے ہم مکلّف ہیں

مُوَفِّقُنَا ١٥٤ وَ بَارِئُنَا ١٥٥ حَلِيۡمٌ ١٥٦

ہمیں توفیق بخشنے والا ، اور پیدا کرنے والا ، تحمل والا

جَوَادٌ ١٥٧ وَّهُوَ خَيۡرُ الۡاَجۡوَدِيۡنَا

سخی ، اور تمام سخیوں سے اچھا ہے

وَ كَافٍ ١٥٨ دَافِعُ ١٥٩ الۡاَمۡرَاضِ حَقٌّ ١٦٠

کفایت کرنے والا ، مرضوں کو دفع کرنے والا ، حق ہے

وَ قَاضِيۡ ١٦١ حَاجَةِ الۡمُسۡتَنۡجِدِيۡنَا

اور حاجت روا ہے مانگنے والوں کی حاجت کا

فَلَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَيۡءٌ يُّسَامِيۡ

نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے جو اُس کی ہمسری کرے

تَعَالٰى عَنۡ سِمَاتِ النَّاقِصِيۡنَا

بلند و پاک ہے ناقصوں کے نشانات سے

فَيَا رَزَّاقَنَا ١٦٢ الۡوَهَّابَ ١٦٣ خَيۡرًا

سوائے ہمیں رزق دینے والے ، بھلائی بخشنے والے

وَ رَازِقَنَا ١٦٤ وَ كُنۡتَ بِهٖ ضَمِيۡنَا

اور ہمارے رازق ، اور آپ رزق کے متکفل ہوئے ہو

١٦٥ ١٦٦ مُصَوِّرَنَا وَ يَا تَوَّابُ اِرْحَمْ

اے ہماری صورتیں بنانے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے، رحم و کرم فرما

عَلَى الشَّادِيْ وَ حِزْبِ الْقَارِئِيْنَا

اِس نظم بنانے والے اور پڑھنے والوں کی جماعت پر

١٦٧ خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفٍ

اے پوشیدہ مہربانی والے ، مجھے پا لیجیے گا

خَفِيٍّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُدْرِكِيْنَا

خفی مہربانی سے ، آپ تمام پانے والوں سے بہتر ہو

حَوٰى اَسْمَاءَكَ الْحُسْنٰى نَشِيْدِيْ

جمع کیا آپ کے اسماء حُسنیٰ کو میری اِس خوبصورت نظم نے

كَعِقْدٍ زَانَ جِيْدَ الْحُوْرِ عِيْنَا

مانند جنتی ہار کے کہ زینت بخشے جنتی حور بڑی آنکھوں والی کی گردن کو

فَغَوَّرَ ثُمَّ اَنْجَدَ فِي الْاَرَاضِيْ

دعا ہے کہ یہ نظم زمین کے کونہ کونہ پست و بالا کو

وَ شَرَّقَ ثُمَّ غَرَّبَ مُسْتَبِيْنَا

اور مشرق و مغرب کو واضح طور پر پہونچے

وَ صَافَحَ كُلَّ اُذْنٍ قَبْلَ اِذْنٍ

اور مصافحہ کرے ہر کان سے بغیر اجازت کے

وَ عَانَقَ كُلَّ قَلْبِ السَّامِعِيْنَا

اور معانقہ کرے جملہ سننے والوں کے دلوں سے

فَيَا اَللّٰهُمَّ ١٦٨ وَفِّقْنَا لِخَيْرٍ

سو اے اللہ ! ہمیں نیکی کی توفیق بخش

وَ مَا يُرْضِيْكَ اِرْضَاءً اٰمِيْنَا

اور ہر اُس کام کی جو تجھے راضی کرے۔ آمین ثم آمین

تَمَّتْ

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حسبِ روایت ترمذی یہ ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ
الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ
الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ
الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ
الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
الْمُحْصِیْ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ
التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ
الْمُغْنِیْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیْ الْبَدِیْعُ
الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

چند اہم دعائیں

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی بَلا یعنی غم، مصیبت، مرض میں مبتلا انسان کو دیکھتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا شخص اُس بَلا سے تا موت مکمل طور پر باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا . (رواہ الترمذی)

(۲) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص درجِ ذیل دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ صبح تک زہریلی چیزوں مثلاً بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر سے باذن اللہ تعالی محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نئی منزل (مقام، شہر، ملک) میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا اُس منزل سے نکلنے اور رخصت ہونے تک وہاں ہر قسم کی آفات وضرر سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

(رواہ الترمذی)

(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت درجِ ذیل دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے کہا جاتا ہے کہ گھر میں واپسی تک تیرے تمام کام پورے ہو گئے اور تو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ ہو گیا اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

(رواہ الترمذی)

(۴) حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں داخل ہوتے وقت درجِ ذیل

دعا پڑھنے والے مسلمان کے لئے اللہ تعالی دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کردینے کے علاوہ اس کے لئے جنت میں ایک عالی شان محل تیار فرمادیتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . (رواہ الترمذی)

(۵) حدیث شریف میں ہے کہ مصیبت کے وقت درجِ ذیل دعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فوت شدہ شے کے مقابلہ میں بہتر شے (دنیا میں یا آخرت میں) عنایت فرماتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ . اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَأْجُرْنِيْ فِيْهَا وَ اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا . (رواہ ابن السّنّی)

(۶) سفر پر روانہ ہوتے وقت نبی علیہ الصلاۃ والسلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ اخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَ الْمَالِ .

(رواہ الترمذی)

(۷) نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ صبح وشام مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھنے والے کو کسی شے کا ضرر نہیں پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ . (رواہ الترمذی)

اردو، عربی، انگریزی اور پشتو زبان میں

اعلیٰ معیار کی مستند تحقیقی، علمی اور دینی کتب کی اشاعت کا بااعتماد ادارہ

إدارۂ تصنیف وأدب

جامعۃ محمد موسیٰ البازی

برہان پورہ، نزد اجتماع گاہ، عقب گورنمنٹ ہائی سکول، رائیونڈ، لاہور

منگوانے کا پتہ »» مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور۔

موبائل: 0300-4101882 فون: 042-37568-430 فیکس: 042-3753-1155

ملنے کے پتے

ادارۂ تصنیف وادب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور

ادارہ خط نفیس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون 042-7124803 موبائل 0333-4380926

قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں۔

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب واکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

❶ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔

❷ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ ❸ تین دِن اعتکاف کرکے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنّف رحؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔ فون نمبر برائے اجازت

00923008441681 , 00923218441681
00923004101882

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔